کے بعد سارا عالم اسلام آپ کی عظمت کے آگے سرنگوں ہو گیا یہاں عربی روزناموں الحیاۃ اور مشرق اوسط نے حضرت مولاناؒ کے متعلق اس قدر لکھا کہ شاید ہی پہلے کسی نے لکھا ہو۔

۲۶ مارچ ۲۰۰۰ء اسلامک کلچرل سینٹر میں حضرت مولانا پر ایک سیمینار ہوا۔ عربی، اردو اور انگریزی تینوں زبانوں میں مقالات اور تقاریر ہوئیں۔ مسئول حضرت مولانا عتیق الرحمان سنبھلی بندہ کا مقالہ اس تقریب کا حاصل سمجھا گیا اتفاق سے حضرت مولاناؒ کی زندگی کے اہم گوشے اچھے انداز میں آگئے ہیں یہ مقالہ "الحق" کے لئے حاضر خدمت ہے امید ہے پسند آئے گا آپ کے گرامی نامہ میں جن موضوعات پر لکھنے کا فرمایا گیا تھا جلد ہی اسکی تعمیل کی کوشش کروں گا۔

ہم لوگ حضرت مولاناؒ پر جولائی میں بڑے پیمانے پر ایک سمنار کر رہے ہیں اس میں لکھنؤ سے مولانا سلمان الحسینی، ڈربن سے ڈاکٹر سلمان ندوی، بھارت گجرات سے مفتی احمد خانپوری، کراچی سے مولانا تقی عثمانی صاحب، قطر سے ڈاکٹر یوسف قرضاوی اور سعودیہ سے شیخ عبداللہ عمر لطیف دغیرہ وغیرہ شرکت کر رہے ہیں ان شاء اللہ۔ جی چاہتا کہ اسی حوالے سے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب اور آنجناب کی بھی تشریف آوری ہو جائے تو ہمیں خوشی ہو گی۔ ارادہ ہو تو باقاعدہ دعوت نامہ بھی ارسال کر دیا جائے۔ پچھلے عریضہ کے بعد یہ عریضہ اسی امید پر سپرد قلم کر رہا ہوں کہ خدا کرے اس بار آپ کی طرف سے خاموشی نہ ہو۔ حاضرین کی خدمت میں سلام مسنون د استدعا۔

محتاج دعا

(مولانا) محمد عیسیٰ منصوری غفرلہ ۱۹ اپریل ۲۰۰۰

سیکرٹری جنرل ورلڈ اسلامک فورم، لندن

(موجودہ دور اور اجتہاد)

محترمی جناب مدیر الحق صاحب۔

سلام مسنون! الحق کی جلد نمبر ۷ ۳ کا شمارہ نمبر ۷ مل گیا۔ نقش آغاز میں فرزند اقبال کی آمد کا خیر مقدم اور انکے ارشادات پر آپ کے تحفظات نہ صرف بجا بلکہ قابل تحسین ہیں۔ امر واقعہ یہ ہے کہ میں واقعی طور پر فارسی میں مولانا رومیؒ کے بعد علامہ اقبالؒ ہی سے زیادہ متاثر رہا ہوں اسی